سوال

میری دو بیویاں ہیں اوردونوں ہی علیحدہ علیحدہ مستقل گھروں میں رہائش پذیرہیں ، میں پوری کوشش کرتا ہوں کہ ان کے مابین مالی امورمیں عدل وانصاف کروں ، ان میں سے ایک کے پہلے بھی دوبچے ہیں توکیاان پر بھی مجھے خرچ کرنا واجب ہے ؟ اوریہ بھی ہے کہ مالی ضروریات (مثلا غذا ، بجلی ، گیس ، اور نقل وحمل وغیرہ) بھی دونوں گھروں کی مختلف ہیں ، توان میں میں کیسے عدل وانصاف کروں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

بیویوں کے نان ونفقہ اورارات بسر کرنے میں عدل انصاف کرنا واجب ہے ، لیکن جب ان میں کوئی ایک اپنے حق سے تنازل کرتے ہوئے اس ختم کردے توپھراوربات ہے ، اوراسی طرح دونوں کی اولاد میں بھی عدل وانصاف سے کام لینا ہوگا ۔

اورآپ کی بیوی کے پہلے بچوں کا خرچہ آپ کے ذمہ واجب نہیں ، لیکن اگران پرخرچ کرنے والا کوئی نہیں توان کا خرچہ عام مسلمان برداشت کرینگے اورآپ بھی ان عمومی مسلمان میں شامل ہوتے ہیں ۔

اگرایک گھر کاخرچہ دوسرے گھر سے افراد کے زیادہ ہونے کی بنا پر مختلف ہوتواس میں کوئی حرج والی بات نہیں ، لیکن خرچہ میں افراد کے حساب سے ہی زیادتی ہونی چاہیے ویسے نہیں ۔

الشیخ عبدالکریم الخضیر

8416